

مقدمہ اور تعلیقات سے اس کی افادیت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اصل مخطوطہ پروفیسر صاحبزادہ حمید اللہ پرنسپل گورنمنٹ انٹر کالج چمن (بلوچستان) کے ذاتی ذخیرے میں موجود ہے اور انہی کی اجازت سے یہ محقق متن شائع کیا گیا ہے۔

سہ ماہی مجلہ „دانش“ جس کا شماره ۵۰ موجودہ نمبر کی صورت میں مرتب کیا گیا ہے، تقریباً دو سال سے ثقافتی قونصل خانہ جمہوریہ اسلامی ایران، اسلام آباد کی طرف سے شائع ہو رہا ہے۔ پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش، کشمیر اور ایران کے نامور اہل قلم کئی تحریریں اس کی زینت بنتی ہیں۔ موجودہ شماره مرتبین کی دل چسپی، محنت، اور اعلیٰ ذوق کا غماز ہے جس پر وہ مبارکباد کے مستحق ہیں، کاغذ نہایت عمدہ اور طباعت دیدہ زیب ٹائپ میں ہے۔

خورشید رضوی

تصنیف : جامع الاصول (اردو ترجمہ الوجیز فی اصول الفقہ  
(عربی)

مصنف : ڈاکٹر محمد الکریم زیدان

مترجم : ڈاکٹر احمد حسن

ناشر : مطبع مجتہباتی پاکستان - ۱۵، ہسپتال روڈ، لاہور.

صفحات : ۶۵

قیمت : ۷۵ روپے

شرعی علوم میں اصول فقہ کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ امام شاطبی نے اپنی کتاب „الموافقات“ کا آغاز ان الفاظ سے کیا ہے : اصول الفقہ قطعاً۔ اور بہت تفصیل سے اس کے دلائل دینے ہیں۔ یہ ایک مشکل اور دقیق فن ہے۔ عربی کی قدیم کتابوں

میں اس کے مسائل بکھرے پڑے ہیں۔ ان کتابوں سے وہی لوگ مستفید ہو سکتے ہیں جو عربی زبان میں بھی دسترس رکھتے ہوں اور فقہ اور اصول فقہ کی اصطلاحات سے بھی پوری طرح آشنا ہوں۔ دور حاضر میں کالج اور یونیورسٹی کے طلبہ کیلئے سہل اور عام فہم زبان میں اس فن کے ماہرین نے درسی کتابیں تصنیف کی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب ایک ایسی ہی عربی میں درسی کتاب کا ترجمہ ہے، یہ کتاب عالم اسلام کے مشہور محقق ڈاکٹر عبدالکریم زیدان نے جامعہ بغداد کے سال چہارم کے طلبہ کیلئے تصنیف کی تھی، اس کتاب میں انہوں نے اصول فقہ کے بنیادی مسائل کو اختصار اور جامعیت کے ساتھ بیان کیا ہے، جیسا کہ اس کے نام „الوجیز فی اصول الفقہ“ سے ظاہر ہے۔ ادارہ تحقیقات اسلامی کے مشہور محقق جناب ڈاکٹر احمد حسن صاحب نے اس کتاب کو اردو زبان میں منتقل کر کے پاکستانی طلباء کیلئے بہت آسانی پیدا کر دی ہے۔ اس لئے کہ اردو یا انگریزی میں اس موضوع پر کوئی جامع و مختصر کتاب موجود نہیں ہے۔ الوجیز کا یہ اردو ترجمہ کافی حد تک اس ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ کتاب کا ترجمہ، شگفتہ، رواں اور عام فہم ہے، اور دقیق علمی مسائل کو آسان زبان میں سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

یہ کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے: مباحث حکم شرعی، مآخذ فقہ اسلامی، استنباط احکام کے اصول، طریقے اور قاعدے اور اجتہاد و تقلید۔۔۔ ہر باب کی متعدد فصول ہیں، جن میں ہر ہر مسئلہ پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے، فاضل مترجم نے بعض مضامین کی تشریح و توضیح کی ہے اور بعض کا اضافہ کیا ہے، حیل، وجوہ البیان، حروف المعانی، شافعی فقہاء کے نزدیک لفظ کی تقسیم، انبیاء کا اجتہاد، مجتہد کی قسمیں وغیرہ مترجم کے ایزادات ہیں۔ کتاب میں کتابت کی غلطیاں بکثرت موجود ہیں اور آئندہ

ایڈیشن میں ان کو درست کرنا ضروری ہے۔ مترجم نے جن مضامین کا اضافہ کیا ہے ان کے آخر میں لفظ اضافہ بڑھا دیا ہے جو کافی نہیں ہے، اس سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ یہ مضمون شروع کہاں سے ہوا ہے۔ اسطرح اصل اور اضافی مضامین کے درمیان تمیز کرنا بھی مشکل ہے۔ اس لئے اضافی مضامین کو آئندہ ایڈیشن میں قوسین، واوین یا کسی اور علامت کے ذریعہ اصل عبارت سے علیحدہ کرنا مناسب ہوگا۔

زیر تبصرہ کتاب دینی ادب میں ایک گرانقدر اضافہ ہے، ہمیں امید ہے کہ فقہ اور اسلامی قانون سے دلچسپی رکھنے والے طلبہ اور اہل علم اس سے مستفید ہونگے۔

(ساجد الرحمن)

---